© rasailojaraid.com

## مشرق وسطیٰ

### فلسطین: "القدس کو قیامِ امن کے عمل میں فیصلہ کن حیثیت حاصل ہے۔" —— پوپ جان پال دوم

پوپ جان پال دوم نے متنبہ کیا ہے کہ سال رواں میں ہونے والے مذاکرات میں اگر القدس کے مستقبل کے بارے میں کوئی پائیدار حل تلاش نہ کیا گیا تو مشرق وسطیٰ کا امن عارضی ثابت ہوگا۔ اس امر کا اظہار پوپ نے سفارتی نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے کیا جو نئے سال کے آغاز پر اُن سے ملے تھے۔ جناب پوپ نے مشرق وسطیٰ میں قیامِ امن کی کوششوں کی تعریف کی جن کے نتیجے میں گزشتہ سال فلسطین کا نمائندہ دفتر ویٹی کن میں قائم ہوا تھا اور ویٹی کن نے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات استوار کیے تھے۔

"ہم اِس مسرت انگیز صورت حال کے بارے میں پُر امید ہیں۔ خداوند اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کو توفیق دے کہ وہ آئندہ ایک دوسرے کے ساتھ امن، باہمی احترام اور مخلصانہ تعاون کرتے ہوئے زندگی گزاریں۔ تاہم مجھے یہ کہنے کی اجازت دیجیے کہ یہ اُمید عارضی ثابت ہو سکتی ہے، اگر القدس کے خصوصی مسئلے کے بارے میں منصفانہ اور صحیح حل تلاش نہ کیا گیا۔"

"القدس کی مذہبی اور بین الاقوامی حیثیت کا تقاضا ہے کہ عالمی برادری شہر کی انفرادیت برقرار رکھنے میں پوری دلچسپی لے، تاکہ اس کا زندہ کردار برقرار رہے۔"

جناب پوپ نے متنبہ کیا کہ "اگر شہر کے مقدس مقامات کے گرد ضمیر اور مذہبی مراسم کی ادائیگی کی صحیح آزادی کے ساتھ یہودی، مسیحی اور مسلمان برادریاں مستقل طور پر آباد نہ رہیں تو اِن مقامات کی اہمیت بہت حد تک ختم ہو جائے گی۔" (روزنامہ "ڈان"، کراچی - ۱۴ جنوری ۱۹۹۶ء)

## ایشیا

### پاکستان: قانون توہینِ رسالت کے خلاف مہم کا نیا رُخ

[بشپ آف فیصل آباد ڈاکٹر جان جوزف کا حسبِ ذیل مضمون مختلف مسیحی جرائد میں شائع ہوا



© rasailojaraid.com